ترانہ دانش گاہ اسلامیہ ہائی اسکول

از شہباز ہندی

ہم نیکی کے جانباز سپاہی نیکی کو پھیلائیں گے

ہم مومن ہیں ہم مسلم ہیں ہم اچھائی پہ مرتے ہیں
ہم عدل و امانت کے خوگر ہم سچائی پہ مرتے ہیں
بس ایک الہ واحد کی آقائی کا دم بھرتے ہیں

ہم اس کے کلمے کولت اس دنیا پر چھائیں گے
ہم نیکی کے جانباز سپاہی نیکی کو پھیلائیں گے

ان ننھی ننھی بانہوں میں کیا زور ہے کوئی کیا جانے
ان ننھی ننھی جانوں میں کیا عزم ہے کیونکر پہچانے
ان نرم و نازک سینوں میں ہمت کو کوئی کیا جانے

پر وقت پڑے گا کوئی تو پھر سب کچھ ہم منوائیں گے
ہم نیکی کے جانباز سپاہی نیکی کو پھیلائیں گے

دنیا میں راج بدی کا،کیا ہم سے دیکھا جائے گا
اور ڈنگا ہر سو باطل کا کیا، یوں ہی بجتا جائے گا
ہر سمت برائی کا دریا کیا، یوں ہی بہتا جائے گا

ہم اس کو بڑھ کر روکیں گے اس پر بند لگائیں گے
ہم نیکی کے جانباز سپاہی نیکی کو پھیلائیں گے

ہم ایک خدا کے بندے ہیں اور اس کی رضا کے طالب ہیں
دنیا سے اب منہ موڑا ہے ہم بس عقبیٰ کے طالب ہیں
ناپاکی ہر سو پھیلی ہے پاکیزہ فضا کے طالب ہیں

امید ہے رب کی رحمت سے ہم اپنی مرادیں پائیں گے
ہم نیکی کے جانباز سپاہی نیکی کو پھیلائیں گے

معلوم ہے اماں روکیں گی پھسلائیں گی بہلائیں گی
مانیں گے نہیں تو آنکھوں سے بس پھر موتی برسائیں گی
جادو دھ نہ بخشوں گی تیرا یوں غصے میں فرمائیں گی

ہم راہ خدا میں بچے کی قربانی ان کو سکھائیں گے
ہم نیکی کے جانباز سپاہی نیکی کو پھیلائیں گے